خیبر پختونخواہ مالیاتی آرڈیننس، 1978ء

خیبر پختونخواہ آرڈیننس XII 1978ء

29 جون 1978ء

مندرجات:

تمہید:

دفعات:

۱۔ مختصر عنوان حد اور نفاذ۔
۲۔ تعریف۔
۳۔ (3.................)
۴۔ ترمیم مغربی پاکستان قانون نمبر XXXII, 1958
۵۔ موٹر گاڑیوں سے متعلق فیس میں ایزادگی۔
۶۔ موجودہ قوانین کا اطلاق۔
۷۔ سول عدالتوں میں مقدمات سے استثنٰی
۸۔ قوانین بنانے کا اختیار۔

۱۔ تبدیل شدہ بحت خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۲۔ تبدیل شدہ بحت خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۳۔ منسوخ شدہ بحت خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر V، 1982ء

خیبر پختون خواہ مالیاتی آرڈیننس، 1978ء

خیبر پختون خواہ آرڈیننس XII 1978ء

29 جون 1978ء

آرڈیننس

خیبر پختون خواہ میں ٹیکس لگان، سرچارج کا نفاذ اور انکو جاری رکھنا

تمہید:

جبکہ خیبر پختون خواہ میں یہاں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کچھ ٹیکسوں، لگان اور سرچارج کا نفاذ اور انکو جاری رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے:

اور جبکہ گورنر خیبر پختون خواہ اس بات سے مطمئن ہیں کہ اب بدیں وجہ 5 جولائی 1977ء کی منادی کے تحت اور موجودہ قوانین کے ساتھ پڑھا جائے، 1977ء (C.M.L.A Order No.1), اور اس حوالہ سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، خیبر پختون خواہ کے گورنر ذیل آرڈیننس جاری کرتے ہیں۔

مختصر عنوان حد اور نفاذ:

(الف) یہ آرڈیننس خیبر پختون خواہ مالیاتی آرڈیننس 1978ء کہلایا جائے گا۔

(ب) یہ تمام صوبہ خیبر پختون خواہ پر نافذ العمل ہو گا۔

(ج) یہ یکم جولائی 1978ء سے نافذ العمل ہو گا۔

۱۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۲۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۳۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۴۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۵۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۶۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۷۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۸۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

تعریف:

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کسی دیگر طریقے کی ضرورت نہ ہو،" حکومت کا مطلب خیبر پختون خواہ ہوگا۔

ترمیم: مغربی پاکستان قانون نمبر XXXII 1958ء

۳۔ (3.....................)

۴۔ مغربی پاکستان موٹر و یہائیکل ایکٹ، 1978ء (W.P.Act No. XXII, 1958)

الف:

دفعہ 5 کے بعد ذیل نئے دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا۔

۵الف کم کرنا (ریبیٹ)۔

اگر ایک بندہ جس پر اس قانون کے تحت ٹیکس لاگو ہوتا ہے اسکا سارا ٹیکس سال کے پہلے مہینے میں ادا کردے جو واجب الا دا ہو تو وہ ٹیکس کی اصل رقم پر 10 فیصد کمی کا حقدار ہوگا۔

ب: دفعہ 8 کی ذیلی شق (ا) میں لفظ جو کے آخر میں آیا ہے" جوابدہی" کے بعد ذیل کا اضافہ کیا جائے گا۔

"پہلی کوتاہی اور اس کے بعد کی ہر کوتاہیوں پر ۳ گناہ ٹیکس لگے گا"

ج: دفعہ 9 میں ان الفاظ "واجب الا دا ٹیکس کی رقم کے برابر جو کہ آخر میں آئے ہیں کی جگہ تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی

"واجب الا دا ٹیکس کا دوگناہ، جب پہلی بار کوتاہی کرے اور تین گناہ واجب الا دا ٹیکس، اس کی بعد کی ہر کوتاہی پر

" اور

د: حکم جولائی 1978ء سے جدول اس آرڈیننس کے پہلے جدول میں ترامیم کے ساتھ نافذ العمل ہو گا۔

ایزادگی فیس بابت موٹر گاڑیاں:

۵۔ قطع نظر اسکے جو صوبائی موٹر و یہائیکل آرڈیننس 1965ء (مغربی پاکستان XIX 1965 اور مغربی پاکستان موٹر و یہائیکل رولز 1959ء) آرڈیننس کے دوسرے جدول، کے کالم نمبر ۲ میں دیئے گئے قوائد کے تحت جو فیس قابل ادا ہے برائے سال 1978-79ء کالم نمبر 3 میں دیئے گئے ریٹ کے مطابق ہوتی۔

موجودہ قوانین کا اطلاق؛

۶۔ اس آرڈیننس کے تحت جو ٹیکس، فیس، لگان یا سرچارج نافذ کیا گیا ہے وہ ایک اضافہ کی صورت میں کسی بھی موجودہ ٹیکس پر لگنے والے سرچارج یا کسی موجودہ قانون کے تحت لگایا گیا ہے۔ تو اس قانون اور اس کے تحت بننے والے قوائد میں جو طریقہ کار ٹیکس کی وصولی اور اس ٹیکس کی وصولی کا ہوگا وہی طریقہ کار اضافی ٹیکس فیس اور لگان اور سرچارج کا ہوگا۔

سول عدالتوں میں مقدمات سے استثنیٰ:

۷۔ اس آرڈیننس اور اس کے تحت بننے والے قواعد کے ذریعے جو ٹیکس، فیس، ڈیوٹی، لگان یا سرچارج لگایا گیا ہو اسکو ختم کرنے یا اس میں ترامیم کرنے کا اختیار عدالت دیوانی کو نہیں ہوگا۔

قوانین بنانے کا اختیار:

۸۔ ۱) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لئے قواعد بنا سکتی ہے اور یہ قواعد دیگر امور کے ساتھ ٹیکس، فیس، سرچارج کے تخمینے کے لئے طریقہ کار وضع کرنے، ان کو لگانے کا اور ان کو نافذ العمل کرے گا۔ اور اس آرڈیننس کے تحت سزا تجویز کرے گا۔ جہاں تک اس آرڈیننس میں طریقہ کار نہ دیا گیا ہو۔

۲) جو قواعد بھی بنائے جائیں گے ان کو خیبر پختون خواہ مالیاتی قانون 1977ء کے تحت بنایا گیا تصور کیا جائے گا اور ان کو اسی کے تحت جاری رکھنا تصور کیا جائے گا۔

۱۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

۲۔ تبدیل شدہ تحت خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر IV 2011ء

پہلی جدول

(دفعہ 4 ملاحظہ کریں)

مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں، ٹیکسیشن کے قانون 1958ء (W,P. Act No. XXXII, 1958)

ا۔ سیریل نمبر ۳ میں جزو (ج)، (د) (ر)، (ح) اور (ز) میں مندرجہ ذیل تبدیلی کی جائے گی۔ یعنی	
ج) تمام گاڑیاں زیادہ صلاحیت کے ساتھ 5000lbs کی حد تک بشمول ترسیل کی گاڑیاں۔	300
د) تمام گاڑیاں زیادہ سے زیادہ بھری صلاحیت کے ساتھ 500lbs کی حد سے زیادہ تجاوز شدہ لیکن 8960lbs کی حد سے کم۔	500
ر) تمام گاڑیاں زیادہ سے زیادہ بھری صلاحیت کے ساتھ 8960lbs کی حد سے زیادہ تجاوز شدہ لیکن 13440lbs کی حد سے کم۔	1200
ر) تمام گاڑیاں زیادہ سے زیادہ صلاحیت کے ساتھ 13440lbs کی حد سے تجاوز شدہ لیکن 17920 کی حد سے کم۔	1500
ح) زیادہ سے زیادہ بھری صلاحیت کے ساتھ 17920lbs	2260
۲۔ ہر نمبر 5 میں جز (ج) کی جگہ مندرجہ ذیل تبدیلی کی جائیگی۔	
(ر)۔ دیگر گاڑیاں جن میں بیٹھنے کی جگہ 6 لوگوں سے زیادہ ہو۔	
ii۔ سیریل نمبر 5 میں جز ج کی جگہ مندرجہ ذیل تبدیلی کی جائے گی یعنی	
ج: دوسری گاڑیاں جس میں بیٹھنے کی جگہ 6 لوگوں سے زیادہ ہو۔	132 فی سیٹ
۳۔ سیریل نمبر 6 میں جز ج اور د کی جگہ مندرجہ ذیل تبدیلی کی جائیگی یعنی	
د)۔ زیادہ سے زیادہ چار لوگوں کے بیٹھنے۔	304
ج: چار لوگوں سے زیادہ بیٹھنے کی جگہ، ہر اضافی جگہ کے لئے	76 فی سیٹ

دوسرا جدول

(دفعہ 5 ملاحظہ کریں)

سیریل نمبر:	فیس کی تفصیل اور متعلقہ قواعد مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں، ٹیکسیشن کے قانون 1969ء	فیس کی شرح
1	2	3
1	ڈرائیور کی گاڑی چلانے کے امتحان کی بابت فیس تحت قاعدہ ۸ کی ذیلی شق ۳	20روپیہ
2	نقل لائسنس حاصل کرنے کی فیس تحت قواعد 13 کی ذیلی شق 6 قواعد کی شق 14، قواعد کی ذیلی شق 4 قواعد 15 کی ذیلی شق 4	20روپیہ
3	ڈرائیونگ سیکھنے کے لائسنس کی فیس تحت قواعد 19 کی ذیلی شق 2	20روپیہ
4	ڈرائیونگ لائسنس کے جاری کرنے کی فیس تحت قواعد 26 کی ذیلی شق (i)	
	الف: بھاری نقل وحمل کی گاڑیاں	100روپیہ
	ب: دیگر گاڑیاں	50روپیہ
5	ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید تحت قواعد 26 کی ذیلی شق ii	
الف	جب تجدید کی درخواست لائسنس کی معیاد ختم ہونے کے تیس دن کے اندر دی جائے۔	
	بھاری نقل وحمل کی گاڑیوں کے سلسلے میں	50روپیہ
	دوسری گاڑیوں کے سلسلے میں	20روپیہ
ب	جب تجدید کی درخواست لائسنس کی معیاد ختم ہونے کے تین دن کے بعد دی جائے	
	بھاری نقل وحمل کی گاڑیوں کے سلسلے میں	50روپیہ
	دیگر گاڑیوں کے سلسلے میں	30روپیہ
6	فیس تحت قواعد 35 کی ذیلی شق 9	
الف	فٹنس کے سرٹیفیکیٹ کے لئے	
i	بھاری نقل وحمل کی گاڑیوں کے سلسلے میں	100روپیہ

ii	دیگر گاڑیوں کے سلسلے میں	50روپیہ
ب	فیس سرٹیفکیٹ کی تجدید کے لئے	
i	جب بھی کسی گاڑی، جس کی نسبت سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوتو سرٹیفکیٹ کی ختم ہونے کی معیاد کے پندرہ دن کے اندر معائنہ کے لئے پیش کی جائے گی۔	
الف	بھاری نقل وحمل کی گاڑیوں کے سلسلے میں	50روپیہ
ii	دیگر گاڑیوں کے سلسلے میں	25روپیہ
ii	جب مقررہ معیاد پندرہ دن اندر گاڑی کو معائنہ کے لئے پیش نہ کیا گیا تو	
ا	بھاری نقل وحمل کی گاڑی کے سلسلے میں	100 جمع جرمانہ 10 فیصد ماہانہ یا مہینہ کا حصہ
۲	دیگر گاڑیوں کے	50روپیہ جمع جرمانہ 5 فیصد ماہانہ یا مہینہ کا حصہ

دوسرا جدول

(دفعہ 5 ملاحظہ کریں)

سیریل نمبر:	فیس کی تفصیل اور متعلقہ قواعد مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن کے قانون 1969ء	فیس کی شرح
1	2	3
7	رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی نقل اور فٹنس سرٹیفکیٹ کی فیس، نقل و حمل کی گاڑیوں کے سوا تحت قواعد 37،	
i	جب اصل سرٹیفکیٹ گم ہوجائے یا برد ہو جائے	50روپیہ
ii	جب اصل سرٹیفکیٹ قابل شناخت نہ ہو یا پھٹ جائے	20روپیہ
8	رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی نقل اور فٹنس سرٹیفکیٹ برائے نقل و حمل کی گاڑیاں تحت قواعد 38	
i	جب اصل سرٹیفکیٹ گم ہوجائے یا برد ہو جائے	100روپیہ
ii	جب اصل سرٹیفکیٹ قابل شناخت نہ ہو یا پھٹ جائے	30روپیہ
9	فیس برائے نا قابل شناخت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ یا پھٹے ہوئے سرٹیفکیٹ اور اہلیت کے سرٹیفکیٹ بابت نقل و حمل کی گاڑیاں تحت رول 39	30روپیہ
10	رجسٹریشن فیس تحت قاعدہ 42	
الف	موٹر سائیکل اور ٹرالر جس کے دو سے زیادہ پہیے نہ ہوں اور جس کا وزن ایک ٹن سے زیادہ نہ ہو۔	20روپیہ
ب	غیر قانونی گاڑی کے سلسلے میں	10روپیہ
ج	بھاری نقل و حمل کی گاڑیا کے سلسلے میں	250روپیہ
د	کسی دوسری گاڑی کے سلسلے میں	100روپے
ر	کسی بھی گاڑی کے عارضی رجسٹریشن کے سلسلے میں	15روپے
11	قائدہ نمبر 47 کے تحت موٹر گاڑی کی ملکیت منتقلی کے لئے فیس	جیسا کہ سیریل نمبر 10 میں رجسٹریشن کے لئے دی گئی ہے